رسائل و مسائل

محکمات و متشابہات اور چند دیگر فقہی مسائل

چند معروضات آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں' امید ہے آپ جواب سے شاد کام فرمائیں گے۔

۱۔ قرآن مجید میں محکمات اور متشابہات کا ذکر آیا ہے۔ ہم کس طرح ایک کو دوسرے سے ممیز کر سکتے ہیں' اس سلسلے میں ایک دو مثالیں درج کریں۔

۲۔ عورت کے نکاح کے سلسلے میں کہا گیا ہے کہ اس کی رضامندی ظاہر کرنے کے تین طریقے ہیں۔ زبانی' تحریری اور خاموشی جسے دوسرے لفظوں میں Implied Consent کہتے ہیں۔ ان کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔

۳۔ خلیفہ کے معنی نائب کے ہیں اور ظاہر ہے نائب سے مراد اللہ کا نائب ہے۔ تو خلافت' خلیفہ راشد اور خلیفۃ اللہ فی الارض کو کن معنی میں متطابق کیا جا سکے گا' اور اگر حکومت کی زمام کار ان کے ہاتھ میں نہ ہو تو بھی کیا ہم ایسے شخص کو خلیفہ کہہ سکتے ہیں جو اللہ کا پیغام ' اللہ کے لوگوں کو پہنچا رہا ہو ؟

۴۔ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ ہی نے جنگ کے لیے آمادہ اور سربراہ مقرر کیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جنگ جمل کے بارے میں کیا موقف اور کیا رد عمل تھا' جبکہ بعض لوگ عورت کی سربراہی کے سلسلے میں اس واقعہ کو جواز میں پیش کرتے ہیں۔

جواب : آپ کے سوالات کے مختصر جوابات درج ذیل ہیں۔

۱۔ قرآن مجید' سورۃ آل عمران' آیت ۷ میں یہ فرمایا گیا ہے کہ "وہی ذات پاک ہے جس نے تم پر کتاب نازل فرمائی' اس کی بعض آیات محکمات ہیں جو کتاب کی بنیاد و اساس ہیں' بعض دوسری آیات متشابہات ہیں"۔ مولانا مودودی رحمتہ اللہ علیہ نے تفہیم القرآن جلد اول میں دونوں قسم کی آیات کی بڑی عمدہ دل نشین تشریح فرما دی ہے۔ آپ یہ جلد حاصل کر کے مطالعہ کریں۔ اس